Dareecha-e-Tahqeeq
دریچۂ تحقیق
ISSN PRINT 2958-0005 ISSN Online 2790-9972
VOL 7, Issue 1
www.dareechaetahqeeq.com dareecha.tahqeeq@gmail.com
Research Article

عرشمہ کرن
پی ایچ ڈی اردو اسکالر، وفاقی اردو یونیورسٹی، اسلام آباد، پاکستان
ڈاکٹر فہمیدہ تبسم
ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو وفاقی اردو یونیوسٹی، اسلام آباد، پاکستان

عالمی کلاسیکی مترجمہ ناولوں کے چند مشترک موضوعات

Arashma Kiran
Phd Urdu scholar, federal Urdu university, Islamabad
Dr Fahmida Tabassum
Associate professor, federal Urdu university, Islamabad

Some Common Themes In Selected Translated World Classic Novels

This research article examines the common themes found in selected translated world classic novels in urdu. The novels selected for this study are wuthering Heights by Emily bronte, The Godfather by Mario Puzo, The stranger by Albert Camus, and Identity by Milan Kundera, one of the defining characteristics of a work recognized as a world classic is the universality and enduring relevance of its themes. The study identifies human psychology, emotion, and inner experience as the most dominant thematic concerns across the selected novels. It further explores how these novelists portray various dimension of human life, revealing the complexities of individual existence and interpersonal relationships. Another major thematic focus is the influence of social condition and societal system on human behavior and destiny. The selected novels also present profound reflections on the universe, universal truths, and the broader human condition, highlighting their philosophical depth. In addition to these major themes, the study investigates several subsidiary themes, including the oppression of woman, journalism, contemporary social realities, crime and punishment and ideological conflicts. Through a comparative thematic analysis, the article demonstrates that despite their diverse culture and historical contexts, these world classics share fundamental human concerns that transcend temporal and geographical boundaries, thereby affirming their universal literary significance.

Keywords: World Classics, Translated Novels, Thematic Analysis, Wuthering Heights, The Godfather, The Stranger, Identity, Human Psychology, Emotions, Social Systems, Universal Truths, Human Condition.

عالمی کلاسک، مترجمہ ناول، موضوعات، ودرنگ ہائیٹس، گاڈ فادر، اجنبی، پہچان، انسانی نفسیات، کیفیات، احساسات، حالات، سماجی نظام، آفاقی حقیقتیں، کائنات، ذیلی موضوعات۔

منتخب عالمی مترجمہ ناولوں کے مطالعے سے قبل ضروری ہے کہ اس تحقیقی مضمون کے لیے منتخب کیے جانے والے عالمی ناولوں پر ایک تعارفی نظر ڈال لی جائے تاکہ تفہیم اور تحقیق کا سلسلہ بہتر ہو سکے۔ ودرنگ ہائیٹس کو اعلی برانٹے نے 1847ء میں تخلیق کیا اس ناول کا ترجمہ سیف الدین حسام نے کیا۔ گاڈ فادر کو 1949ء ماریو پوزو نے

تخلیق کیا جس کا ترجمہ یعقوب یاور نے کیا۔1997ء میں تخلیق ہونے والے ناول "پہچان" کے خالق میلان کنڈیرا اور مترجم محمد عمر میمن ہیں۔البرٹ کامیو عالمی کلاسیکی ناول اجنبی کے خالق ہیں۔اس ناول کا سال تخلیق 1942ء ہے۔اجنبی کو ڈاکٹر افضل اقبال نے اردو زبان میں ترجمہ کیا۔ودرنگ ہائیٹس جن بنیادوں پر عالمی کلاسیک کے درجے پر فائز ہوا ان میں موضوعات کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ودرنگ ہائیٹس کے موضوعات کے بارے میں:

emilys work explores the work between nature"and humans as well as the relationship between romance and horror; how the soul may remain a live even after death; personal teachery and in justice the imagination; isolation and sorrow she thoughts must have crossed her mind as she pondered the new work''.(1)

درج بالا انگریزی عبارت کے محققین نے ودرنگ ہائیٹس میں اعلی برانٹے کے جن موضوعات کی طرف اشارہ کیا ہے وہ فطرت،انسان رومانویت اور خوف ہیں۔اس عبارت میں حیات بعد الموت لوگوں کی غداری،ناانصافی،تخیلات،تنہائی اور انسانی دکھوں کے موضوعات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ودرنگ ہائیٹس میں تنہائی کا موضوع بیماری سے منسلک کیا گیا ہے۔کیونکہ بیماری کی حالت میں انسان کا احساس تنہائی بہت بڑھ جاتا ہے۔ایملی برانٹے نے تنہائی اور بیماری کے موضوع کو بیان کیا ہے۔

"میرے جیسا آدمی جو شہروں کے ہنگاموں سے دور انسانوں سے پرے رہنے کا عادی ہو اگر بیمار پڑ جائے تو اس پر تنہائی عجب ستم ڈھاتی ہے۔میں چار ہفتے بیمار رہا،سر درد،بخار،نزلہ،زکام،ڈاکٹر۔۔۔دوائی،تنہائی یا سب چیزیں بڑی عجیب سی لگتی تھیں۔بیماری کے دوران جب فضلہ لانے والا کوئی نہ ہو تو یا تیز ہوائیں یہ آسمان پر چھائی کالی گھٹائیں اور یاد یہاتوں کے باسی ڈاکٹر یہ سب مل کر ایسا تاثر پیدا کرتے ہیں گویا انسان اس دنیا میں ہمیشہ ہمیشہ سے تنہا ہو"۔(2)

ودرنگ ہائیٹس میں مکالمہ لاک وڈ کا ہے،جس میں وہ شہروں سے دور رہ کر زندگی بسر کرنے کا عادی ہے۔مگر بیماری کی حالت میں تنہائی اس کے لیے ایک اضافی مصیبت بن جاتی ہے۔ودرنگ ہائیٹس کا جائزہ لیا جائے تو جو موضوعات سامنے آتے ہیں ان میں خوف، بے سکونی،پراسراریت،ہمدردی،مایوسی،موت،انتقام،منظر،موسم،شادی،عیاشی احساس ندامت،جائیداد کا لالچ،سرد موسم،برفباری،لڑائی اور قانون،رقص و موسیقی اور دائمی حیات کے موضوعات شامل ہیں۔لاک وڈ کا ودرنگ ہائیٹس میں جا کر رات بسر کرنا اور پھر وہاں خوف و بے سکونی کی فضا بیان کرنا ناول میں ایک پراسرار کیفیت کا مظہر ہے۔لاک وڈ نے ودرنگ ہائیٹس میں بسر کی جانے والی پراسرار اور خوفناک رات کے بیان اندھیرے،موم بتی اور کالی بلی کی علامتیں استعمال کر کے خوف اور بے سکونی کے موضوعات کو تقویت دی ہے۔اسی خوف اور بے سکونی میں پراسراریت کی کیفیت اس وقت بھی ظاہر ہوتی ہے کہ جب ہیڈ کلف کیتھی کی موت کے بعد قبرستان جاتا ہے اور اسے یا محسوس ہوتا ہے کہ مردہ کیتھی اس کے ساتھ گھر واپس آ گئی ہو،اور اس کیساتھ باتیں کر رہی ہو۔مایوسی اور موت کے موضوعات کا اظہار اس وقت ہوتا ہے جب کیتھی ابتدائی بیماری سے لے کر موت کے قبل تک سوچتی رہتی ہے کہ وہ کل تک تندرست ہو جائے گی مگر ایسا نہیں ہوتا اور اس کی سانس ٹوٹ جاتی ہے۔کیتھی کی موت کے اثرات دوسرے کرداروں پر مایوسی کی صورت ثبت ہوتے ہیں۔انتقام اور بدلہ دونوں کا تعلق چونکہ انسانی فطرت سے ہے اس لیے ودرنگ ہائیٹس میں ایملی برانٹے نے اس موضوع کو اجاگر کیا ہے۔ناول کے دو کرداروں نیلی اور ہیڈ کلف کی باہمی گفتگو جو انتقام کے جذبے پر مشتمل ہے اس سلسلے میں کافی اہمیت کی حامل ہے۔نیلی کا خیال ہے کہ انسان کو انتقام نہیں لینا چاہئے جبکہ ہیڈ کلف کا خیال ہے کہ انتقام اور سزا کا معاملہ خدا پر نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ انسان یہ کام خود کرے۔منظر اور موسم کا موضوع ناول میں اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ ودرنگ ہائیٹس کی عمارت جس جگہ موجود ہے وہ جگہ فطری ماحول اور آب و ہوا کے لحاظ سے دلکش ہے۔حیات بعد از موت کا تصور مختلف مذاہب میں مختلف ہے۔ہندو مذہب میں اسے آواگون یعنی آنا جانا کا نام دیا جاتا ہے۔ایملی برانٹے میں ودرنگ ہائیٹس میں اس موضوع کو اس طرح بیان کیا ہے:

"اس کی پیشانی صاف،آنکھیں بند اور لبوں پر ایسی دل آویز مسکراہٹ تھی جو اسے جنت کے نور سے زیادہ حسین بنا رہی تھی۔مجھ کو کیتھی پر رشک آ رہا تھا کہ آخر اسے وہ سکون مل گیا جو انسان کو اس دنیا میں حاصل نہیں ہوتا۔مجھے اس کے وہ الفاظ یاد آ گئے جو اس نے

چند ہی لمحے پہلے کہے تھے کہ میں تم سب سے بالا سب سے اوپر عالمِ بالا کی وسعتوں اور
بلندیوں میں گھل مل کر تم سب پر افسوس کروگی"۔(3)

ودرنگ ہائیٹس کا یہ اقتباس کیتھی کی موت کا منظر پیش کرتا ہے جس کو نیلی نے بیان کیا ہے۔ایملی برانٹے نے حیات بعد از موت کے موضوع کو اس طرح بھی تقویت دی ہے کہ کیتھی نے موت سے دو گھنٹے قبل ایک بچی کو جنم دیا جس کا نام بھی کیتھی رکھا گیا،دنیا سے ایک کیتھی کے جانے کے بعد دوسری کیتھی کی آمد حیات بعد از موت کے موضوع کا اظہار ہے۔

گارڈ فادر کے موضوعات اپنے اندر دنیا کے بہت سارے سربستہ راز سمیٹے ہوئے ہیں۔گاڈ فادر کے لفظ سے ہی اس ناول میں شامل موضوعات کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ڈان،مافیہ،انڈر ورلڈ جیسی اصطلاحات کو اس ناول میں موضوعات کا درجہ دیا گیا ہے۔ان موضوعات کے متعلق ناول کے مترجم یعقوب یاور لکھتے ہیں:

"اس ناول کے ذریعے ساری دنیا میں پہلی بار وہ ازلی سربستہ راز کھلے جو سینہ بہ سینہ مافیا کی ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتے تھے اور بیرونی دنیا کے کسی فرد کے لیے انھیں جاننا ناممکن نہیں تھا،نسلی مافیا کی جائے پیدائش ہے اور اس کی تمام اصطلاحات کا تعلق اسی سرزمین پر رائج زبان سے ہے۔ان اصطلاحات کا استعمال کم و بیش ہر اس جگہ ہوتا ہے جہاں مافیا کی سرگرمیاں جاری ہیں"۔(4)

یعقوب یاور نے مافیا عالمی مرکز سسلی کو قرار دیا ہے۔ان کے خیال میں اس ناول سے قبل لوگوں کو مافیا کی تشکیل گاڈ فادر کے تقرر اور دوسری خفیہ کاروائیوں کے بارے میں معلوم نہیں تھا،گاڈ فادر ان تمام دلچسپ موضوعات کی آگہی کا ذریعہ بنا،یہ دلچسپ موضوعات اس کی شہرت اور مقبولیت کے لیے اہم ثابت ہوئے۔گاڈ فادر کے دیگر موضوعات میں اشتعال،نفرت،انتقام،عروج،زوال،عصری اظہارات،انسانی مزاج،شخصی خوبیاں،بے بسی،انصاف کی صورت حال،فنون لطیفہ،سمگلنگ،سفاکی،امن پسندی،قتل،ماضی سے متعلق یادیں،زیورات،خاندانی چپقلش،جرم کی منصوبہ بندی،واقعات،فتح و کامرانی،احساس گناہ و ندامت اور مجرمانہ خیالات و کیفیات کے اظہارات وغیرہ شامل ہیں۔گاڈ فادر کی اصطلاح کو اس ناول میں ایک مرکزی اور موضوعاتی محور کی حیثیت حاصل ہے۔اس بارے میں:

In the god father fictional crime sage specifically exploring Italian American"mafia culture, the use of patronymic names is not explicitly highlighted. insteadthe focus is primarily on the characters given names surnames, representing famiy ties and affiliation whithin the narrative"(5)

اس اقتباس میں جرائم خاندانی تعلقات اور دیگر موضوعات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ناول میں انسان کے منفی رویوں مثلاً نفرت،اشتعال میں انتقام کو موضوع بنایا گیا ہے۔جرائم کی دنیا میں مختلف لوگ ایک دوسرے کے خلاف بھی انتقامی کاروائیوں میں مصروف ہوتے ہیں اور قانون بھی ان کی گرفتاری کے لیے سرگرم رہتا ہے۔گاڈ فادر کے ذیلی موضوعات میں سے انسانوں کے عروج اور زوال کے موضوعات بھی قابل ذکر ہیں۔ناول کا کردار جانی فونٹین جو کسی وقت ایک معروف ترین گلوکار تھا،آخر کار گم نامی کے پردوں میں گم ہو جاتا ہے۔گاڈ فادر کے موضوعات میں عصری موضوعات بھی موجود ہیں۔دوسری عالمی جنگ اگرچہ ناول کا مرکزی موضوع نہیں ہے مگر اس جنگ کے بعد انسانوں کو درپیش حالات کا تذکرہ موجود ہے۔انسانی موضوعات اور پسند و ناپسند کے موضوعات بھی گاڈ فادر کا حصہ ہیں۔ماریو پورژو نے اپنے ناول میں انصاف کے موضوع کو جس طرح بیان کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں انصاف کا راستہ بہت کٹھن ہے۔فاریو پورژو نے فنون لطیفہ کو موضوع بنا کر انسان کے جمالیاتی احساسات اور جذبات کا تذکرہ بھی کیا ہے۔ناول میں دلہن کو شادی پر سنائے جانے والے گیتوں کا تذکرہ بھی موجود ہے۔فلم اور موسیقی کے بارے میں بھی تحریری مواد موجود ہے۔ناول کا موضوع چونکہ ایسی سرگرمیاں جو قانون کی نظروں سے اوجھل رہ کر سرانجام دی جاتی ہیں۔ناول میں قتل و غارت کے موضوع پر لکھی گئیں یہ سطور ملاحظہ ہو:

"کلے مین زا کے سامنے ایک اور پریشانی تھی۔اسے قتل کرنے کے بعد ایک معروف جگہ پر چھوڑنا تھا۔حالانکہ اسے لاش کو غائب کر دینا زیادہ پسند تھا عموماً لاش کو سیمنٹ کے سلیب

میں باندھ کر سمندر میں پھینک دیا جاتا تھا یا پھر طویل و عریض اسٹیٹ کے کسی حصے میں گہرا دفن کر دیا جاتا تھا۔ لیکن پالی کی لاش کا کسی معروف جگہ پر پایا جانا ضروری تھا، تاکہ مستقبل میں غداروں کو سبق ملے اور دشمن یہ اچھی طرح جان لیں کہ کارلیون احمق یا کمزور نہیں"۔(6)

یہ اقتباس ناول ایک مرکزی کردار کلے مین زا کے بارے میں ہے، کہ جس نے ایک قتل کرنے کے بعد اس لاش کو ٹھکانے لگاتا تھا۔ ناول میں لاش کو سیمنٹ کے سلیب کے ساتھ باندھ کر سمندر میں پھینکنے کا طریقہ بھی بتایا گیا ہے مگر کا بھیانک پہلو یہ ہے کہ کلے مین زا نے اس لاش کو کسی عوامی جگہ پر رکھنے کا سوچا تاکہ اس کے دشمن اور غدار سبق حاصل کر سکیں اور یہ جان لیں کہ کلے مین زا کا خاندان بزدل نہیں ہے۔

گاڈ فادر کے مجموعی موضوعاتی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ناول میں زیادہ تر موضوعات جرائم سے متعلق ہیں۔ معاشرے میں مافیا کے سربراہ کا سماجی مقام، جرائم کی منصوبہ بندی، قتل و غارت گری، نفرت، اشتعال اور انتقام جیسے موضوعات نمایاں ہیں۔ گاڈ فادر میں کئی ایسے موضوعات بھی موجود ہیں جن کا تعلق انسانی مزاج سے ہے یا پھر مختلف حالات میں انسانی فطری طور پر جس طرح کے رد عمل کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس ناول میں ان کیفیات کو بھی موضوع بنایا گیا ہے، جن میں بے بسی، تلخ لہجہ، بے چارگی، ندامت اور ماضی کی یادوں کی کیفیت بھی موجود ہے۔ گاڈ فادر کے موضوعات صرف زندگی کی تلخیوں پر محیط ہی نہیں ہیں بلکہ یا زندگی کی لطافتوں اور فنون لطیفہ کہ احاطہ بھی کرتے ہیں۔ گاڈ فادر میں مختلف فنون لطیفہ یعنی فلم، موسیقی اور ڈانس وغیرہ کے موضوعات بھی ملتے ہیں۔

ودرنگ ہائیٹس اور گاڈ فادر کے مشترک موضوعات میں انسانی فطرت، مزاج، اظہارات و کیفیات کے موضوعات موجود ہیں، مگر یہ دونوں ناول اس موضوعاتی اشتراک کے باوجود کافی حد تک ایک دوسرے سے تضاد رکھتے ہیں۔ ودرنگ ہائیٹس کے موضوعات ان حقائق سے متعلق ہیں جو معاشرے میں ظاہری طور پر موجود ہیں۔ مگر گاڈ فادر کے موضوعات لوگوں کی نظروں سے اوجھل جرائم کی دنیا کا احاطہ کرتے ہیں۔

میلان کنڈیرا کا فرانسیسی ناول پہچان موضوعاتی اعتبار سے اپنے اندر کافی رنگارنگی رکھتا ہے۔ اس کے موضوعات انفرادی بھی ہیں اور اجتماعی بھی، عصری بھی ہیں اور کائناتی بھی۔ کائنات پر انسانی زندگی اور اس کے ارتقاء کا موضوع بھی ایک ذیلی موضوع کی حیثیت اس ناول میں موجود ہے۔ پہچان کے موضوعاتی پہلوؤں کی طرف پروفیشنل یونیوسٹی سکم انڈیا کی سکالر سارا نیا نے اپنے تحقیقی مضمون میں کچھ اس طرح بیان کیا ہے:

”milan kunderas fiction offers a profound meditation on the intersection of political power and existential fragility, revealing how system of contrl Reach of beyond the institutional realm to shape memory identity and The very texture of being.”(7)

سارا نیا کے مطابق میلان کنڈیرا نے پہچان میں جن موضوعات پر قلم اٹھایا ہے ان میں سیاسی طاقت یا استبدادی نظام اور وجود کی ناپائیداری کا باہمی تعلق نمایاں ہے۔ سارا نیا نے انسان کے وجود کی ساخت اور یاداشت کا موضوع بھی اس ناول سے شناخت کیا ہے۔ پہچان کی کہانی ایک عورت شونتال کے گرد گھومتی ہے۔ اس لحاظ سے ناول میں نسوانی احساسات کا موضوع زیادہ ہے۔ ناول کے بہت سے ذیلی موضوعات مثلاً نزاکت، نرم مزاجی اور حساسیت وغیرہ کا تعلق نسوانی احساسات سے ہے۔ اس حوالے سے ناول کا اقتباس:

"اسے محسوس ہوتا ہے کہ اس کی جان بخشی ہو گئی ہے کیونکہ ژول وارک کی آواز چاہت کی آواز ہے، وہ آواز جس کے وجود ہی سے وہ انتشار کے ان لمحات میں بھلا بیٹھی تھی۔ چاہت کی آواز جو اس سے ہم آغوش ہوتی ہے اور اسے تسکین پہنچاتی ہے لیکن جس کے لیے وہ ابھی تک تیار نہیں، گویا وہ کہیں دور سے آ رہی ہو، کہیں بہت ہی دور سے اسے بہت سننا ہو گا تاکہ وہ اس پر یقین کرنے کے قابل ہو سکے"۔(8)

ناول کا یہ اقتباس ماضی کی شیریں یادوں، چاہت، منتشر سوچوں اور تسکین کے موضوعات کی جانب بھی اشارہ کرتا ہے۔ ناول کے دیگر موضوعات میں موت، دوستی، معاشرتی رویے، محبت، کائنات، ارتقائی فکر، حقائق، خواب، گھریلو معاملات، حیرت، افسوس، جنگ عظیم اور جدید انسان کی شناخت کے مسائل بھی موجود

ہیں۔ پہچان میں حقیقت ایک بڑے موضوع کی حیثیت سے ہمارے سامنے آتی ہے۔ ناول میں حقیقت کا موضوع کئی جہات پر مشتمل ہے۔ ناول میں شونتال کو خوابوں کی حقیقت جاننے کا تجسس ہے وہ خوابوں کی حقیقت بتانے والوں سے راہنمائی لیتی ہے۔ ناول میں انسان کی حقیقت کا موضوع بھی موجود ہے جس کی فلسفیانہ درزیں انسانی وجود کی حقیقت اور اس کی پر اسرار جہات کا احاطہ بھی کرتی ہیں۔ اسی طرح ناول میں خوف، اضطراب، موت، فطرت، زندگی اور کائنات کی حقیقتوں کو بھی موضوع بنایا گیا ہے۔ پہچان میں عصری حالات، موضوعات اور شخصیات کے تذکرے بھی موجود ہیں۔ دنیا کے نمایاں ناولوں میں اکثر اوقات بڑی شخصیات کا ذکر ملتا ہے، پہچان بھی عظیم شخصیات کے تذکرے سے خالی نہیں ہے۔ صدی کی نمایاں خصوصیات کا تذکرہ جابجا نظر آتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں پہچان نمایاں عصری شخصیات کے موضوعات کا بھی احاطہ کرتا ہے۔ اس حوالے سے اقتباس:

"ہماری صدی میں یہ بات کسی کو بھی ناگوار نہیں لگتی لیکن شونتال کو پرنس ڈیئنا یا برناڈ ڈال دس سال پیر کی ورجینی کا تصور خوش آتا ہے یا آدمی لکی سال ٹریزا کا، یا بیمار وقتوں میں مدر ٹریسا کا جو پسینے تر بتر دنیا سے گزر رہی ہو، اپنے کارہائے خیر انجام دیتی ہوئی اسے ان کا یہ تصور بھاتا ہے کہ اپنی راتوں سے اس طرح نکل رہی ہیں جیسے کسی ناقابل اعتراف، بعید الفہیم، فاتر العقل بدیوں کی بدرو سے نمودار ہو رہی ہو، اور ان کو واپس پاک باز عورتوں میں بدل دیا جاتا ہوں"(9)

صدی کی عظیم شخصیات کا موضوع نیکی، پاک بازی اور بھلائی کی درخشاں مثال کا مظہر ہے۔ ان عظیم شخصیات کا خیال جب شونتال کے ذہن میں آتا ہے تو وہ نیکی اور پاک بازی کی طرف مائل ہوتی ہے، اور خیال کرتی ہے کہ وہ خود بھی ان عظیم شخصیات کے نقش قدم پر چلتے ہوئے شہرت اور کامیابی حاصل کرے گی۔ پہچان کے موضوعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ناول کے سارے موضوعات انسان، کائنات، زندگی، فکر اور وقت کی ذیل میں آتے ہیں۔ انسان کی ذیل میں آنے والے موضوعات میں انسانی ذہن، محبت، گھریلو ماحول اور انسان کی شناخت کے مسائل کے موضوعات شامل ہیں۔ میلان کنڈیرا نے کائنات کے موضوع کو ارتقائی فکر کے حوالے سے بیان کیا ہے، پہچان میں زندگی کا موضوع ایک مرکزی موضوع ہے جس کے تحت انسانی زندگی کے حقائق اور جذبات مثلاً حیرت، افسوس، خوف اور دوستی وغیرہ پر بحث ملتی ہے۔ ناول میں فکر کے بڑے موضوع کے تحت مارکسی فکر کی پرچھائیاں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ ناول میں وقت کا موضوع اپنے پہلو میں مختلف واقعات مثلاً جنگ عظیم وغیرہ کے تذکرے سمیٹے ہوئے ہے۔ موضوعاتی اعتبار سے ناول پہچان اپنی کم ضخامت کے باوجود ایک اثر انگیز اور مالا مال ناول ہے۔

البرٹ کامیو کے معروف عالمی شہرت یافتہ ناول اجنبی کا مرکزی موضوع تو یہ کائناتی حقیقت ہے کہ انسان کا وجود اس دنیا میں ایک بے معنی حقیقت ہے۔ مگر انسان مسلسل اپنے وجود کے معنی تلاش کرنے کی فکر میں رہتا ہے۔ وہ اپنے وجود کے معنی کا سوال کائنات سے کرتا ہے مگر کائنات اس کا کوئی جواب نہیں دیتی۔ البرٹ کامیو کے ناول اجنبی کو جن بنیادوں پر عالمی شہرت حاصل ہوئی اور اردو کے علاوہ دنیا کی کثیر زبانوں میں اس کے تذکرے کیے گئے، اس شہرت میں ناول کے موضوعات کا قلیدی کردار ہے۔ کامیو نے اس ناول میں جن موضوعات کا انتخاب کیا ہے وہ تاریخی اور تہذیبی موضوعات نہیں بلکہ زیادہ تر عصری اور امکانی موضوعات ہیں۔ ان موضوعات میں انسان کی تنہائی اور مشینی دور میں ایک دوسرے سے قطع تعلقی جیسے موضوعات شامل ہیں۔ اجنبی ناول کی موضوعاتی توضیح کے لیے اقتباس:

"ناول نگار، ڈرامہ نویس، اخلاقی اور سیاسی نظریہ ساز جنگ عظیم دوم کے بعد البرٹ کامیو نہ صرف فرانس میں بلکہ یورپ اور بالآخر عالمی منظر نامے پر اپنی نسل کا نمائندہ ہی نہیں بلکہ آنے والی نسل کا اتا پتا بن چکا تھا۔ ایک نئی دنیا میں انسان کی تنہائی، فرد کی خود سے کشیدگی، نیکی اور بدی کے سوالات موت کی قطعیت پر نگاہ رکھتی ہوئی اس کی تحریریں جو جنگ کے بعد اس نسل کی فکری لاتعلقی، سرد مہری اور فریب نظری کی کامل عکاس تھیں۔ ژاں پال سارتر کے ساتھ اسے وجودیت پسند ناول نگاروں میں اہم ترین نام کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ اپنے متعدد ہم عصروں کی انتہائی تشکیک اور فنائیت کو سمجھ سکتا تھا، کامیو سچ، اعتدال اور انصاف جیسی اقدار کے دفاع کی اہمیت کا قائل تھا"(10)

اس اقتباس میں اجنبی کے جن موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے ان میں عالمی منظر نامے کے عصری موضوعات انسان کی تنہائی، فرد کی خود سے کشید گی، نیکی، بدی، موت، جنگ، سچ، اعتدال، انصاف، آزاد خیالی اور انسانیت پسندی جیسے موضوعات شامل ہیں۔ کامیو موضوعاتی اعتبار سے انسان دوست، ناول نگار دکھائی دیتا ہے، اس کے ناول میں انسان دوستی کے دلچسپ پہلو دکھائی دیتے ہیں۔ وہ عورتوں پر روا رکھے جانے والے ظلم و تشدد کو بھی موضوع بناتا ہے۔ کامیو نے عدالتی نظام کو موضوع بنایا تو اس میں بھی حصول انصاف کے لیے عدالتوں کے چکر لگانے والے لوگوں کے لیے ہمدردی جھلکتی ہے۔ موضوعاتی اعتبار سے اجنبی کو ہم عصری ناولوں پر برتری حاصل ہے ۔اس ناول میں موسم، اسیری، قانون، سزا، تنہائی اور متفرق آفاقی حقیقتوں کے موضوعات شامل ہیں۔ اسیری کے موضوع پر کامیو کا ایک اقتباس:

> "میں نے ابھی تیسری دفعہ جیل کے پادری سے ملنے سے انکار کیا ہے۔ مجھے کچھ نہیں کہنا میرا کچھ کہنے کو جی نہیں چاہتا لیکن بہر حال تھوڑی دیر میں مجھے ان سے ملنا ہی ہو گا اس وقت مجھے جس بات میں دلچسپی ہے وہ یہ ہے کہ جلاد کی مشین سے کیونکر چھٹکارا پایا جائے کیونکہ فضا سے گریز کی راہ تلاش کی جائے، میری کوٹھڑی بدل دی گئی ہے۔ اس جگہ جہاں میں اب معرض التوا میں پڑا ہوں، میں آسمان کو دیکھ سکتا ہو، اس کے سوا دیکھنے کو اور رکھا ہی کیا ہے۔ میرے دن کو دیکھتے دیکھتے کٹ جاتے ہیں"۔(11)

اسیری کے بارے میں درج کیے گئے اس اقتباس سے قید ہونے والے شخص کی جن کیفیات کا پتہ چلتا ہے ان میں بات کرنے سے گریز، مزاج میں اکتراہٹ، پادری سے بات کرنے سے انکار اور ہر وقت آسمان کو دیکھتے رہنا وغیرہ شامل ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کا کامیو صرف موضوعات کو اپنے ناول میں اختیار ہی نہیں کرتا بلکہ ان کی تفصیلات اور جزیات بھی بیان کرتا ہے۔

ودرنگ ہائیٹس، گاڈ فادر، پہچان اور اجنبی کے مشترک موضوعات کے سلسلے میں یہ بات سامنے آتی ہے کہ انسانی نفسیات، کیفیات اور احساسات ان تمام مترجمہ ناولوں کا سب سے بڑا موضوع ہے۔ اس موضوع کی ذیل میں نفرت، مایوسی، تلخ مزاجی، بدکلامی، ہمدردی، خوشی اور غم جیسی کیفیات شامل ہیں۔ ان چار مترجمہ ناولوں کا دوسرا بڑا موضوع انسانی زندگی ہے۔ اس موضوع کی ذیل میں ناول نگاروں نے انسانی زندگی کے ارتقاء کے ساتھ ساتھ سماجی زندگی، مالی مشکلات، مہم جوئی، موت، زندگی اور رہن سہن کے موضوعات اختیار کیے ہیں۔ ان ناولوں میں مذہب اور عقیدہ بھی مشترک موضوعات ہیں۔ کئی ناول نگاروں نے مذہبی کتابوں کے حوالے بھی درج کیے ہیں۔ ناولوں میں تاریخی اور عصری موضوعات بھی شامل ہیں۔ ان چاروں ناولوں کے نمایاں مشترک موضوعات کا محور انسانی زندگی، وقت تاریخ اور کائنات ہیں۔

حوالہ جات

1: Rubee bano, Ainaab Tariq, Asma Arshi, Wuthering the Elements of Mystery, Horror and Romance, vegueta, 22,12,2022, page No 311

2: سیف الدین حسام (مترجم)، اعلی برانٹے، ودرنگ ہائیٹس، بک کارنر جہلم، 1985ء، ص، 99-100۔

3: ایضاً۔۔۔۔۔۔ص، 184۔

4: یعقوب یاور (مترجم)، ماریو پوزو، "گاڈ فادر"، سٹی بک پوائنٹ، کراچی، 1972ء، ص، 7۔

5: Nazarova Navbahor Ahrorovna,Analyses of God father, American Journal of Language, Literacy and Learning in stem education, volume 01,issue 10,2023, P, No, 525.

6: یعقوب یاور (مترجم)، ماریو پوزو، "گاڈ فادر"، سٹی بک پوائنٹ، کراچی، 1972ء، ص، 103۔

Saranya vs, Dr snehi,The politics of being: power, Identity an Existential theme in Milan :7
kunderas fiction, international Journal of trend in Emerging
Research and development, volume2, issue 4,2024, page, No, 240.
8: محمد عمر میمن (مترجم)، میلان کنڈیرا، "پہچان"، سنگ میل پبلی کیشنز، 2007ء، ص، 2005۔
9: ایضاً،۔۔۔۔۔ص، 110۔
10: افضل اقبال (مترجم)، البرٹ کامیو، "اجنبی"، آئینہ ادب، لاہور، 1979ء، ص، 4۔
11: ایضاً،۔۔۔۔۔۔ص، 154۔